Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ | بدھ ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ۱۸ صلح ۱۳۶۳ھش ۱۸ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۵

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(۱۷ جنوری ۱۹۸۴ء)

"کل رات سے طبیعت ناساز ہے۔ ضعف بہت زیادہ ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے جلسہ سالانہ میں دس ہزار احمدیوں کی شرکت

ٹوگو۔ غانا اور بینن سے بھی نمائندگان کی شمولیت: حضور کا پیغام سنایا گیا

نائیجیریا سے مکرم منیر اسمٰعیل صاحب انچارج مشنری وامیر نائیجیریا بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ نائیجیریا کا جلسہ سالانہ الحمد للہ بخیریت منعقد ہوا۔ دس ہزار نمائندگان نے شمولیت فرمائی۔ ٹوگو۔ غانا اور بینن سے بھی نمائندگان شریک جلسہ ہوئے۔ جلسہ کے بارہ میں ٹی وی نے دو بار ریڈیو نے گیارہ بار خبر نشر کی۔ بخیر اللہ کا اجلاس اس موقع پر الگ منعقد ہوا۔

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام حاضرین کو سنایا گیا۔ شرکائے جلسہ نے اللہ اور دین اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کا عہد کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نائیجیریا میں دین اسلام کو بہت قوت و شوکت عطا ہو اور اس ملک میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند سے بلند تر لہرانے کی سعادت نصیب ہو۔ اور نائیجیریا سمیت تمام مغربی افریقہ اور دنیا بھر جلد از جلد امت واحدہ بن کر خدا تعالیٰ کی غلامی میں داخل ہو جائے۔ آمین!

خانۂ خدا کی تعمیر مکمل ہونے کے لیے دعا کی درخواست:

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سرینام (جنوبی امریکہ) اطلاع دیتے ہیں کہ سرینام میں فوروبوئی کی مسجد کی تعمیر کا کام بفضلہ تعالیٰ شروع ہو چکا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد کا نام

"مسجد نصر"

رکھا ہے۔

محترم مولوی صاحب احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کی تعمیر مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور یہ مسجد لوگوں کے لئے ہدایت اور برکت کا موجب ہو۔ مسجد کو ہمیشہ خشوع و خضوع سے ادا کرنے والے نمازی میسر رہیں۔ (آمین!)

(وکیل التبشیر)

ترکی زبان میں ایک احمدی مبلغ کی نمایاں کامیابی

ساٹھ ہزار الفاظ پر مشتمل عربی سے ترکی، ترکی سے عربی اور ترکی سے ترکی زبان میں لغت تیار کرنے پر استنبول یونیورسٹی کی طرف سے پی ایچ ڈی کی ڈگری

جماعت احمدیہ کے ایک مبلغ مکرم عبد الغفار صاحب بہاولپوری کو استنبول یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی ہے۔ انہوں نے پندرھویں صدی کے ایک عالم کی عربی سے ترکی لغت کا جدید ترکی زبان میں ترجمہ کیا ہے اور ترکی سے عربی اور ترکی سے ترکی لغات کا کام مکمل کیا ہے۔ الحمد للہ!

جماعت احمدیہ کا پیغام دنیا کی ہر قوم تک پہنچانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ احباب جماعت میں مختلف زبانوں کے ایسے ماہر ہوں جو اس زبان میں تحریر و تقریر کی ذمہ داریوں کو اہل زبان کی طرح ادا کر سکیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ حضور علیہ السلام کی اس خواہش کی تکمیل میں جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طلباء کو مختلف زبانیں سکھائی جاتی ہیں اور خدا کے فضل سے متعدد مبلغین سلسلہ مختلف ممالک کی زبانوں میں نہایت عمدہ مہارت حاصل کر چکے ہیں۔

مذکورہ بالا مکرم عبد الغفار صاحب نے ۱۹۷۳ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ترکی زبان کی تحصیل کے لئے انہیں استنبول یونیورسٹی میں داخل کرایا گیا جہاں ۱۹۷۸ء میں انہوں نے ایم اے کی ڈگری حاصل کی اور وطن واپس آ گئے۔ اس کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے انہیں دوبارہ بھیجا گیا۔ چنانچہ ۱۹۸۳ء میں انہوں نے ترکی زبان میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر لی۔

موصوف کو پی ایچ ڈی کرنے کے لئے ایک نہایت اعلیٰ پایہ کا علمی کام سونپا گیا تھا۔ کسی غیر ملکی کے لئے ترکی زبان میں اس قدر مہارت کا کام سونپا جانا حیرت انگیز تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے موصوف اپنے استادوں کے اعتماد پر پورے اترے اور غیر ترک ہونے کے باوجود ترکی لغت کی تیاری کا مشکل اور پیچیدہ کام نہایت احسن طور پر انجام دیا۔

قابل ذکر امر یہ ہے کہ موصوف کا کام سہل اس لحاظ سے بھی نہیں تھا کہ پرانی لغت پرانے طریق کے مطابق لفظ کے آخری حروف کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی تھی۔ مکرم عبد الغفار صاحب نے اس کا اسلوب بھی جدید کر دیا اور لفظ کے پہلے حرف کے مطابق تیس ہزار الفاظ کو از سر نو ترتیب دیا۔ مقالہ کا یہ حصہ جب مکمل ہو گیا تو اساتذہ کے ارشاد کے مطابق انہوں نے ترکی سے عربی اور ترکی سے ترکی لغت کا کام بھی مکمل کر لیا۔ اور اس طرح سے کوئی ساٹھ ہزار الفاظ پر مشتمل لغت تیار ہو گئی۔ اس لغت کے شروع میں موصوف نے ستر صفحات پر مشتمل ایک مقالہ بھی تحریر کیا ہے۔ جس میں آج تک لکھی گئی ترکی زبان کی لغات کا تعارف دیا گیا ہے۔

ترکی زبان میں جماعت احمدیہ کا لٹریچر تھوڑی مقدار میں ہی شائع ہو سکا ہے۔ یہ تراجم ترکی کے ایک معروف عالم دین نے کئے ہیں۔ مکرم عبد الغفار صاحب کے علاوہ ایک اور طالب علم بھی پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے آخری مراحل میں ہیں۔

ترکی زبان میں اس مبلغ سلسلہ کے مہارت حاصل کرنے کے بعد امید ہے کہ ترکی زبان میں جماعت احمدیہ کے لٹریچر کی تیاری کا کام وسیع پیمانے پر ہو سکے گا اور ترکی کو بھی احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے پوری طرح متعارف ہونے کا موقع مل سکے گا۔ ان شاء اللہ!

احباب کرام سے مکرم عبد الغفار صاحب کی تبلیغ و اشاعت دین کے کاموں میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر۔ مسعود احمد - پرنٹر عبد الحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت - دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ

۱۸ صلح ۱۳۶۳ ہش

رضائے الٰہی کا مستحق بنانے والا بلند پایہ خُلق

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اپنی غیر محدود صفات میں سے جن صفات کا ذکر فرمایا ہے ان میں سے ایک صفت اس نے یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ بہت درگزر کرنے والا ہے۔ اپنی اس صفت کا اس نے بار بار ذکر فرمایا ہے مثال کے طور پر وہ ایک جگہ فرماتا ہے:۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ (النساء آیت ۱۰۰)

ترجمہ:۔ اور اللہ بہت درگذر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔

پھر اس نے بتایا ہے کہ وہ بندوں کی خطاؤں اور قصوروں پر اس امر کے باوجود درگذر سے کام لیتا ہے کہ اسے سزا دہی یا انتقام کی کامل قدرت حاصل ہے۔ وہ اگر بندوں کو ان کی خطاؤں اور قصوروں پر سزا دینا چاہے یا ان کی نافرمانی اور سرکشی پر ان سے انتقام لینا چاہے تو کوئی اسے ایسا کرنے سے روک نہیں سکتا کیونکہ وہ قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا ہے۔ اس کے باوجود وہ بہت درگذر سے کام لیتا ہے۔ اسی لئے فرمایا:۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝ (النساء آیت ۱۵۰)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً بہت درگزر کرنے والا اور بہت قدرت والا ہے

اور اگر اس کا کوئی بندہ گناہ کے ارتکاب کے بعد اس کے حضور سچی توبہ کرے۔ تو اس کا عفو و درگزر کا سمندر اس درجہ جوش میں آتا ہے کہ وہ درگذر سے کام لے کر اس کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے عفو کی وسعت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ (الشوریٰ آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور وہی (یعنی خدا ہی) ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور ان کے (سارے) گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

چونکہ اللہ تعالےٰ کامل قدرت رکھنے کے باوجود اپنے بندوں کی خطاؤں اور گناہوں کے بارہ میں درگزر سے کام لے کر انہیں معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے بندوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ اس کی اس صفت کا پرتو بھی اپنے اندر پیدا کریں اور باہم ایک دوسرے کی غلطیوں اور خطاؤں سے درگزر کیا کریں۔ اس نے واضح کیا ہے کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ اپنے آپ کو اس امر کا سزاوار بنائیں گے کہ وہ بھی درگذر سے کام لے کر ان کے قصوروں اور گناہوں کو معاف کر دے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝ (النساء آیت ۱۵۰)

ترجمہ:۔ (اے مومنو! اگر تم کسی کی) بدی کو معاف کر دیا کرو تو (یاد رکھو) کہ اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے (یعنی وہ بھی تمہاری بدیوں اور گناہوں کو معاف کر دے گا۔)

جو لوگ درگزر سے کام لے کر دوسروں کی خطاؤں، قصوروں اور جرموں کو معاف کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے بلکہ انتقام لینے پر ہی مصر رہتے ہیں انہیں اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ بہت ہی حکیمانہ انداز میں درگزر کو اپنا شعار بنانے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(النور آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ تم میں سے صاحب شرف و وسعت کو یہ قسم نہیں کھانی چاہیئے کہ وہ اپنے قریبیوں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی کوئی مدد نہیں کریں گے انہیں چاہیئے کہ عفو اور چشم پوشی سے کام لیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے گناہ ڈھانپ دے؟ یاد رکھو! اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اس آیۂ کریمہ کے شروع میں اگرچہ اُولِي الْقُرْبٰى، مَسٰكِيْن اور مُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی رعایت سے اُولُوا الْفَضْلِ وَالسَّعَةِ کو مخاطب کیا گیا ہے اور انہیں قریبی رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد کرنے اور عفو و درگزر سے کام لینے کی تلقین کی گئی ہے لیکن آخر میں اَلَا تُحِبُّوْنَ

(باقی دیکھیں ص۶ پر)

جلسہ سالانہ سے واپسی پر

خدا کا شکر ہے اس کی کرم نمائی ہوئی
پھر اپنی جلسۂ سالانہ پہ رسائی ہوئی

اگرچہ گردِ حوادث تھی راہ میں لیکن
چہار سمت سے خلقِ خدا تھی آئی ہوئی

دعائے مہدیٔ دوراں کے ہم ہوئے وارث
گھٹائے ابرِ کرم تھی سروں پہ چھائی ہوئی

خدا کے دین کا بدخواہ پنپ سکا نہ کبھی
ہزار بار ہے یہ بات آزمائی ہوئی

دلوں کے دھل گئے سب داغ ہائے رنج و الم
قلوب و ذہن کی اک بار پھر صفائی ہوئی

وہ ایک غم جسے عشقِ نبیؐ کا غم کہیئے
ملا یہ غم تو غموں سے ہمیں رہائی ہوئی

حضور ایدہ اللہ کی مجلسِ عرفاں
تصورات پہ اب تک ہے میرے چھائی ہوئی

میں اس کی بزم سے لوٹا ہوں جب کبھی نادر
رہی ہے دیر تلک آنکھ ڈبڈبائی ہوئی

محمد اسمٰعیل نادر قریشی۔ راولپنڈی چھاؤنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

شجرِ احمدیت کے شیریں ثمار

تقریر جلسہ سالانہ : ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

مولانا نذیر احمد علی صاحب اس کے لئے اجنبی نہیں تھے :

اس قسم کی خوابیں اور لوگوں کو بھی آئیں۔ چنانچہ مولانا نذیر احمد علی صاحب کے سیرالیون پہنچنے سے پہلے مگبورکا گاؤں کے ایک دوست نے خواب دیکھا کہ وہ مالکیہ مسجد کے ارد گرد سے گھاس صاف کر رہے ہیں اور کچھ دیر کے بعد تھکان محسوس کر کے ایک درخت تلے ستانے کھڑے ہو گئے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے سے ایک اجنبی ایک ہاتھ میں قرآن کریم اور ایک ہاتھ میں بائیبل پکڑے ان کی طرف آئے اور قریب پہنچ کر سلام کیا۔ اور پوچھا مسجد کا امام کون ہے میں اسے ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ وہ دوست خواب میں مسجد کے امام کو بلانے چلے گئے۔ واپسی پر دیکھ کر سخت حیران ہوئے کہ مسجد کے باہر ایک سایہ دار کھڑکی تیار ہو چکی ہے اور وہ اجنبی خود امام کی جگہ محراب میں کھڑا ہے۔ انہیں دیکھتے ہی اس اجنبی نے حکم دیا کہ اس سایہ دار جگہ پر بیٹھ کر اسے قرآن کریم سنائیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ اجنبی مسجد سے نکل کر ان کے پاس آئے۔ اور کہا کہ میں تمہیں نماز کے صحیح طریق سے آگاہ کرنے آیا ہوں۔ اس کے بعد اس دوست کی آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب انہوں نے اپنے بہت سے دوستوں کو سنائی۔ اس خواب کے ایک ہفتہ بعد صبح کے وقت یہ دوست اپنا کدال لے کر مالکیہ مسجد کا گرد و نواح صاف کرنے لگے قریباً نصف گھنٹہ کام کیا تھا کہ تھکان محسوس کی اور قریب ہی ایک درخت کے نیچے کھڑے ہو گئے۔ ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ سامنے سے مولانا نذیر احمد علی صاحب تشریف لائے۔ اور قریب آئے تو اپنی رہائش وغیرہ کے بارہ میں دریافت کرنا چاہا مگر مولانا نذیر احمد علی صاحب تو اپنے خیال میں ایک اجنبی جگہ پر ایک اجنبی آدمی سے کچھ معلومات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ سوچتے ہوں گے کہ کہاں ٹھہروں۔ اس پردیس میں انجانوں کی اس بستی میں پیغام حق کیسے پہنچاؤں؟ کس ڈھب سے ان لوگوں سے رابطہ قائم کروں۔ مگر وہ جو اجنبی تھا

مولانا نذیر احمد علی صاحب اس کے لئے اجنبی نہیں تھے۔ اسے تو خدا تعالیٰ نے خواب میں دکھایا تھا۔ وہ تو اپنی قسمت پر نازاں تھا کہ خدا نے اسے اس کا خواب سچا کر دکھایا۔ وہ تو اپنی آنکھیں بچھانے کو تیار تھا۔ چنانچہ اس نے کہا کہ جناب میں نے تو آپ کو خواب میں دیکھا تھا۔ میں آپ کو کہیں جانے نہیں دوں گا چنانچہ اس نے اپنا گھر خالی کر کے مولانا کو پیش کر دیا۔ (بشارات احمدیہ جلد دوم صفحہ ۱۲۷-۱۲۸)

کوئی ہمیں بتائے کہ جھوٹوں کو بھی ایسے پھل لگا کرتے ہیں۔ کیا ناراستی کے درخت یوں پھوٹتے اور شگوفے لاتے ہیں؟

سری لنکا میں فرشتوں کا نزول :

ایسے واقعات کسی ایک ملک تک محدود نہیں۔ ہر ملک میں احمدیت کی تائید کیلئے ملائکہ کا نزول مشاہدے میں آیا۔ سری لنکا کے ایک معزز خاندان کے دوست ۱۹۵۳ء میں احمدیت کے بارہ میں مطالعہ کر رہے تھے۔ غیر احمدی علماء ان کو ہمارے احمدی مبلغ کی باتیں سننے سے روکتے تھے کہ وہ شیطان ہے۔ ادھر ان کا یہ عالم تھا کہ قرآن اور اسلام کے بارے میں جو سوالات اور وساوس ان کے دل میں اٹھتے تھے ان کا تسلی بخش جواب صرف احمدی مبلغ سے ملتا تھا۔ وہ عجیب پریشانی کے عالم میں تھے۔ دعاؤں میں لگے ہوئے تھے کہ خدا تعالیٰ نے ان کی رہنمائی کرے۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ وہ سنسان گلی سے گزر رہے ہیں۔ جہاں ایک بوڑھی عورت انہیں ملی اور اس نے پوچھا کہ وہ کس کو تلاش کر رہے ہیں۔ اس دوست نے کہا کہ کیا کوئی ایسا شخص ہے جو میری روحانی پیاس بجھا سکے۔ اس عورت نے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا جو فٹ پاتھ پر ایک کوچ میں لیٹا ہوا تھا۔ وہ دوست قریب گئے۔ دیکھا تو وہ ہمارے احمدی مبلغ تھے اس سے انہیں احمدی مبلغ کی باتیں بلا تعصب سننے کا حوصلہ ملا۔ مگر وہ دعا کرتے رہے کہ خدایا بہم دن کے اندر اندر حضرت احمدؑ کی سچائی کی دلیل دے۔ مگر ایک ہفتہ نہ گزرا تھا کہ خواب دیکھی جیسے وہ یوں بیان کرتے ہیں :—

"میں نے سورج کو دوپہر کے وقت چمکتے دیکھا اور میرے دیکھتے دیکھتے سورج گرہن لگا اور اندھیرا سا ہو گیا۔ میں فوراً اندر گیا تاکہ میں اپنے والدین کو بھی بتاؤں چنانچہ ہم سب پھر باہر آئے۔ ہم نے دیکھا کہ اس کی روشنی پہلے کی اصلی حالت سے زیادہ ہے سمجھایا گیا کہ یہ سورج نہیں بلکہ چاند ہے۔ اس وقت مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث یاد آئی کہ میں سورج ہوں اور مہدیؑ چاند ہوگا۔"

(بشارات رحمانیہ جلد دوم صفحہ ۳۲)

دمشق کا ایک واقعہ :

بلاد عربیہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا فرمائے۔ چنانچہ مولانا جلال الدین صاحب شمس بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ دمشق میں اپنے چند احمدی دوستوں کے ساتھ مل کر کرمل پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ وہاں قریب ہی ایک وادی ہے۔ بعض دوستوں نے کہا کہ چلو وادی میں اتریں وہاں نہایت ہی ٹھنڈے پانی کا چشمہ ہے۔ چنانچہ وادی میں اتر کر ایک درخت کے سایہ میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور جب اسے معلوم ہوا کہ آپ ہندی مبلغ ہیں تو اس نے کہا کہ یہاں قریب ہی ایک شیخ ہے جو آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ عصر کی نماز پڑھ کر مولانا اس شیخ کے پاس تشریف لے گئے تو مولانا کو دور سے دیکھ کر ننگے پاؤں دوڑتا آیا اور مصافحہ اور معانقہ کر کے نہایت محبت اور خلوص کا اظہار کیا۔ اور اس شیخ نے بتایا کہ جب ہم نے مشائخ کو یہ کہتے سنا کہ یہ ہندی کافر ہے کہتا ہے مسیح علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور مسیح موعودؑ آ چکے ہیں تو ہم نے آپ کی تلاش شروع کر دی۔ لوگوں سے پوچھتے تو کوئی آپ کا پتہ نہ دیتا تھا۔ بعض کہتے تھے کہ وہ یہاں سے چلا گیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نابلس وغیرہ میں کسی نے قتل کر دیا ہے۔ اس قدر بات کر کے وہ شیخ رو پڑا۔ پھر کہنے لگا کہ الحمد للہ آپ سے ملاقات ہو گئی۔ اس شخص نے مولانا کو بتایا کہ وہ ۲۰ سال قبل امام محمد بن ادریس امام یمن کے پاس تھا کہ کابل سے امام محمد بن ادریس کے پاس چند کتابیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پہنچیں۔ جس نے وہ کتابیں پڑھ کر علماء کے سپرد کر دیں اور کہا کہ یہ آپ کا کام ہے۔ علماء سے بعض نے کہا کہ یہ سچ ہے اور بعض نے کہا کہ ایسی باتیں کہنے والا کافر ہے۔ مگر اس شیخ نے بتایا کہ میں استخارہ کر کے بعض خوابیں دیکھ کر آپ پر ایمان لے آیا چنانچہ اس وقت سے آپؑ کو امام الوقت اور مسیح موعودؑ مانتا ہوں۔"

(خالد احمدیت۔ صفحہ ۲۰۳ تا ۲۰۵)

جب دمشق میں مولانا شمس صاحب پر قاتلانہ حملہ ہوا اور فرانسیسی حکومت نے آپ کو دمشق چھوڑنے کا حکم دیا تو حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد کے مطابق فلسطین تشریف لے گئے۔ فلسطین میں فرقہ شاذلیہ کے رئیس شیخ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اور عربی خط پہنچا تھا۔ انہوں نے اپنے مریدوں سے کہہ رکھا تھا کہ اس کتاب اور خط کو سنبھال کر رکھنا۔ عنقریب تمہیں حیفہ سے امام مہدیؑ کی آواز سنائی دے گی۔ چنانچہ جب مولانا شمس صاحب فلسطین میں حیفہ تشریف لے گئے تو فرقہ شاذلیہ کے لوگوں نے احمدیت میں خاص دلچسپی لی۔ کبابیر کی بستی میں شاذلیوں کا غلبہ تھا۔ ان کی اکثریت مولانا شمس کے وقت میں اور باقی بعد ازاں احمدیت میں داخل ہو گئے اور اس طرح فلسطین میں جماعت احمدیہ کی بنیاد ان فرشتوں کی تحریک سے پڑی جنہوں نے فرقہ شاذلیہ کے رئیس شیخ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بشارت دی تھی کہ حیفہ سے امام مہدیؑ کی آواز سنائی دے گی۔

چودھویں کے چاند کی چاندنی :

سیرالیون کی ریاست جاوی کے موجودہ پیرامائونٹ چیف وانڈی کانون ایک مخلص احمدی ہیں ان کا قبولِ احمدیت بھی ایک عجیب شان کا واقعہ ہے۔ ان کو بھی خوابوں کے ذریعہ سے رہنمائی ہوئی۔ ایک خواب آپ بھی سن لیجئے جس کا آج کے مضمون سے ایک گہرا تمثیلی تعلق بھی نظر آتا ہے۔ چنانچہ وانڈی کانون صاحب کہتے ہیں کہ میں خاص

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کی مختصر روداد

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء (قسط ۵)

پہلا اجلاس:-

جلسہ سالانہ کے آخری روز کا پہلا اجلاس ٹھیک سوا نو بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں صدارت کے فرائض مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے ادا فرمائے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ آپ کے بعد مکرم ثاقب زیروی صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں" اپنے مخصوص انداز میں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات

اس اجلاس کی پہلی تقریر "اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات" کے موضوع پر مکرم و محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ نے کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اجتہاد کی ضرورت اور اہمیت، اجتہاد کے تاریخی ادوار، اجتہاد کی شرائط اور اجتہاد کے بارے میں جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر کی وضاحت فرمائی۔

آپ نے سورہ توبہ کی آیت لَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ پیش کر کے فرمایا کہ دینی قومی اور مجلسی زندگی کے فروغ اور استحکام کے لئے اللہ تعالیٰ کی مرضی اور شریعت کے منشاء کو معلوم کرنا اور اس مقصد کے حصول کے لئے مناسب نظام قائم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اور اجتہاد قانون شریعت میں اس مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اجتہاد کی تعریف بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ وہ اہم معاشرتی مسائل جن کے حل کے بارے میں کوئی نص صریح موجود نہ ہو تو اُن مسائل کا حل معلوم کرنے کے لئے ایسی رائے قائم کرنا جو منشاء الٰہی اور روح دینی سے ہم آہنگ ہو۔

زمانہ نبویؐ میں اجتہاد کی صورت بیان کرتے ہوئے مکرم مولانا صاحب نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس ترجمان شریعت تھے صحابہؓ کو جن باتوں کا علم نہ ہوتا وہ حضورؐ سے براہ راست دریافت فرمالیا کرتے۔ بعض صحابہؓ جو مدینہ سے باہر سرکاری فرائض کی ادائیگی میں مصروف ہوتے وہ بعض مسائل میں اپنی رائے سے فیصلہ دینے کے مجاز تھے اس ضمن میں آپ نے چند ایک واقعات بیان فرمائے جن میں صحابہؓ نے اپنی رائے سے صحیح راہ عمل اختیار کرتے ہوئے فیصلہ فرمایا تھا۔ آپ نے مزید بتایا کہ خلافت راشدہ کے بعد ۱۴۰ھ کے قریب حضرت امام ابوحنیفہ نے اجتہاد کے ادارہ کو قائم کیا اور فقہ اسلامی کی تدوین کا کام شروع ہوا۔ اور یہ تحریک تین سو سال تک خوب پھلی پھولی۔ اس عرصہ میں فقہ کے چار مشہور آئمہ حضرت امام حنیفہؒ حضرت امام مالکؒ، حضرت امام شافعیؒ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے مقام قبولیت حاصل کیا۔ ان آئمہ کے بعد ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اجتہاد کی ضرورت و اہمیت کو یکسر بھلا دیا گیا اور پھر جب چودھویں صدی کا امام آیا تو آپ نے آکر از سر نو اجتہاد کی روح کو اُجاگر کیا اور اس کی ضرورت کو واضح فرمایا۔

فاضل مقرر نے اجتہاد کے دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نظری مسائل اور وہ مسائل جن کی قطعی دلیل موجود ہے ان میں اجتہاد کی گنجائش نہیں البتہ وہ مسائل جن کا دارومدار ظن غالب پر ہے ایسے مسائل میں اجتہاد کی گنجائش موجود اور عمل اجتہاد کے لئے بعض اصول ہیں مثلاً عدم حرج یعنی اجتہاد کے ذریعہ جو قاعدہ بنایا جائے وہ پبلک کی سہولت کے لئے ہو اور اس کا نفاذ آسان ہو دوسرا اصول قلت تکلیف ہے یعنی کم سے کم قوانین بنائے جائیں اور تیسرا اصول "تدریج" ہے یعنی قانونی پابندیاں بتدریج عائد کی جائیں۔

فقہاء امت کے حوالے سے آپ نے اجتہاد کے بنیادی ذرائع مندرجہ ذیل بیان فرمائے۔ قرآن کریم، سنت رسولؐ، اجماع، قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، استدلال، پہلی شریعتیں، صحابہؓ کی آراء، تعامل، گردوپیش کی تاریخ اور روایات، عرف و رواج اور ملکی قانون اجتہاد کی ضرورت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ تمام آئمہ اس بات سے متفق ہیں کہ معاشرہ کی ضروریات کے لئے اجتہاد ایک بنیادی ضرورت ہے۔ لیکن دور حاضر میں اگرچہ ایک عرصہ سے اجتہاد کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی ہے لیکن عملاً اس کا ابھی تک کوئی مؤثر اہتمام نہیں کیا گیا۔ اور امت مسلمہ جن مسائل سے آج دوچار ہے ان کا ایسا حل عمل اجتہاد کے ذریعہ ابھی تک پیش نہیں کیا گیا جو امت مسلمہ کی ترقی و استحکام کا ضامن ہو۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان ممالک میں سے آج ایک بھی ملک ترقی یافتہ نہیں اور اس کی وجہ ایک ہمہ گیر مجلس اجتہاد کا نہ ہونا اور قوت نافذہ یعنی خلافت کا نہ ہونا ہے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ خوش نصیب ہے کہ اس میں خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا مقدس نظام جاری و ساری ہے۔ اس جماعت میں اجتہادی مسائل کی تکمیل کے لئے ایک طرف شوریٰ کا نظام قائم ہے تو دوسری طرف مجلس افتاء کا ادارہ بھی موجود ہے۔ الغرض جماعت احمدیہ قیام شریعت کی ہر عملی کوشش میں اپنے حالات کے مطابق کوشاں ہے اور مصروف جہاد ہے۔ دنیا کے ہر ملک میں اس کا پھیلاؤ ہو رہا ہے اور قومیں اس سے برکت پا رہی ہیں اور دنیا کے موجودہ مسائل کا حل پیش کرنے میں بھی جماعت احمدیہ کی عظیم الشان کامیابی لازمی و یقینی ہے۔

نمائندہ برطانیہ

محترم مولانا صاحب کی تقریر کے بعد نمائندہ برطانیہ مکرم ناصر وارڈ صاحب نے انگریزی زبان میں تقریر کی آپ نے احباب جماعت کو جماعت برطانیہ کی طرف سے محبت بھرا اسلام پہنچایا اور اپنا تعارف پیش کیا اور فرمایا کہ میں نے ۱۹۷۱ء میں بیعت کی تھی۔ آج کل میں شعبہ تدریس سے منسلک ہوں۔ آپ نے بتایا کہ انگلستان میں ۷ مشن ہاؤس قائم کئے جا چکے ہیں اور ایک عام اندازے کے مطابق وہاں ۹ ہزار سے زائد احمدی افراد موجود ہیں جماعت برطانیہ دو میگزین شائع کرتی ہے۔ ہر سال اجتماع اور سالانہ جلسہ ہوتا ہے اور اگلے سال انشاء اللہ یورپین اجتماع منعقد کرنے کا پروگرام ہے۔ اسی طرح ایک پرائمری سکول کھولنے کا پروگرام بھی بنایا جا رہا ہے۔ آپ نے مزید بتایا کہ انگلستان میں تبلیغ نسبتاً مشکل ہے۔ تاہم جماعت بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ بھی اسلام کا پیغام پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حال ہی میں پارلیمانی ممبران میں لٹریچر تقسیم کیا گیا ہے۔ آخر میں آپ نے جماعت احمدیہ برطانیہ کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

شجر احمدیت کے شیریں ثمار

بعد ازاں مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ نے "شجر احمدیت کے شیریں ثمار" کے موضوع پر نہایت ہی اثر انگیز اور وجد آفریں تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں احمدیت کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو ملنے والے انعامات اور شیریں ثمار کا ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا سچا لفظ اور سچا قول کبھی پرانا نہیں ہوتا۔ حضرت عیسیٰؑ کا قول ہے "کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے" تمام مذاہب نے اچھی تحریکات کو اچھے درخت سے اور بری تحریکات کو خشک درخت سے تشبیہ دی ہے۔ اسی طرح قرآن کریم نے بھی کلمہ طیبہ کو شجرۂ طیبہ سے اور کلمہ خبیثہ کو شجرۂ خبیثہ سے تشبیہ دی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اسی اسلوب کو اپناتے ہوئے فرمایا "تم اس درخت کو اس کے پھلوں سے پہچانو گے۔ خدا کے ماموروں کے آنے کے بھی موسم ہوتے ہیں۔ اور جانے کے بھی۔"

آپ نے فرمایا کہ احمدیت وہ سرسبز درخت ہے جو ہر موسم میں پھل دیتا ہے اور اس درخت کو ہر وہ پھل لگ چکا ہے جس کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے۔ اس کو قبولیت دعا کے پھل بھی لگے، نشانات آسمانی کے پھل بھی لگے۔ عشق رسولؐ کے پھل بھی لگے اور شہادت، صدیقیت اور صالحیت کے پھل بھی لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک طرف یہ فرمایا تھا يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ اور دوسری طرف سعید روحیں تیار ہو رہی تھیں جو آپ کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے بے قرار تھیں حضرت عبدالرحیم نیرؔ صاحب مرحوم کے زمانے میں افریقہ میں ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خواب میں دیکھا حضرت اقدس علیہ السلام نے اس سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میں خود تو نہ آؤں گا بلکہ میرا ایک پیارا آئے گا۔ تم اس کی بیعت کر لینا کامیاب ہو جاؤ گے چنانچہ اس شخص نے مولانا عبدالرحیم نیرؔ صاحب کے ذریعہ احمدیت قبول کی۔

احمدیت کو ملنے والے شہادت کے پھل کا ذکر کرتے ہوئے محترم مجیب الرحمٰن صاحب نے شہداء احمدیت حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل، شیخ ناصر احمد صاحب شہید اوکاڑہ، ماسٹر عبدالحکیم ابڑو شہید سندھ اور ڈاکٹر مظفر احمد شہید امریکہ کا تذکرہ کیا اور فرمایا دنیا کے لوگوں پر جب مظالم ہوتے ہیں تو وہ صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ کر انتقام پر اُتر آتے ہیں۔ لیکن احمدیوں نے صرف صبر کرنا سیکھا ہے اور مظلوم بن کر رہ رہے ہیں اور انشاء اللہ احمدیوں پر کبھی ظلم کا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

داغ نہ لگے گا۔

قبولیت دعا اور آسمانی نشانات کے بے شمار واقعات کا ایمان افروز ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مولوی رحمت علی صاحب مرحوم انڈونیشیا میں مبلغ تھے۔ ایک دفعہ آپ کے گھر کے ارد گرد آگ لگائی گئی لیکن دیکھتے ہی دیکھتے بارش ہوئی اور آگ بجھ گئی۔ اور مسیح زمان کا یہ قول پورا ہوا کہ "آگ ہماری بلکہ ہمارے غلاموں کی غلام ہے" پھر ایک دفعہ ایک جلسہ کے دوران بارش شروع ہوگئی ایک پادری نے اٹھ کر مولوی رحمت علی صاحب سے کہا تم دعا کی قبولیت کا شور مچاتے ہو خدا سے کہو کہ بارش کو روک دے۔ آپ نے اسی وقت بارش کو مخاطب کرکے کہا "اے بارش مسیح موعودؑ کی صداقت کے لئے رک جا" اس وقت دنیا نے یہ نشان دیکھا کہ بارش اسی وقت تھم گئی۔ اس کے علاوہ آپ نے چند ایک اور ایمان افروز واقعات بھی سنائے آپ نے مزید فرمایا کہ شجر احمدیت کو جو پھل لگے ہیں ان میں سے سب سے عظیم خلافت کا پھل ہے۔ خدا اپنے فعل سے احمدیت کی صداقت اور خلافت کی حقانیت کو آشکار کر رہا ہے۔ خلافت کے ذریعہ زندہ تجلیات کا ظہور ہو رہا ہے اور خلافت کے ساتھ جماعت احمدیہ پر یہ بہار ہی بہار ہے آپ نے فرمایا کہ وقف زندگی کا نظام اور جماعت کی تمام ذیلی تنظیمیں بھی شجر احمدیت کے شیریں ثمار ہیں۔ غرض کہ احمدیت کے درخت کی ہر شاخ ثمر آور اور ثمر بار ہے خدا کبھی شجر احمدیت کو ضائع نہ کرے گا۔ وہ نادان ہے جو اس کے درپے ہے۔ کیونکہ خدا خود اس درخت کا باغبان ہے اور اس کی ہر شاخ بآواز بلند یہ کہتی ہے ؎

اے آں کہ سوئے من بدویدی بصد تبر
از باغبان بترس کہ من شاخ مثمرم

اگر آج دنیا میں احمدی تختہ مشق بنائے گئے ہیں روندے گئے ہیں اور مٹی میں ملائے گئے ہیں لیکن مژدہ ہو کہ احمدیت کی ترقی کے دن نزدیک ہیں۔ (باقی)

اعلان گمشدہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں دوسرے دن مورخہ ۲۷/۱۲/۸۳ میرا نیا جوتا نارتھ سٹار نمبر ۶ (North Star) اسٹیج سے کوئی دوست غلطی سے پہن کر چلے گئے ہیں۔ جس دوست کے پاس ہو وہ براہ مہربانی میڈیکو اقصیٰ روڈ پہنچا کر ممنون فرمائیں

(وحید الدین قادیانی معرفت شاہ میڈیکو اقصیٰ روڈ ربوہ)

(بقیہ صفحہ ۳)

توجہ سے احمدیت کے بارے میں دعائیں اور مسنون استخارہ کر رہا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں رات کے وقت ایک مختلف قسم کے اور عجیب سے درختوں والے وسیع میدان میں کھڑا ہوں۔ میرے عین سامنے ایک بہت بڑا درخت ہے جس کی ہر شاخ چودھویں کے چاند کی چاندنی سے منور ہے۔ جبکہ چودھویں کے چاند کی مکمل ٹکیہ اسی درخت کے بالکل پیچھے افق سے ابھرتی ہوئی مجھے نظر آرہی ہے۔ اس کی نورانی کرنیں درخت کے پتوں کے درمیان سے چھن چھن کر مجھ تک پہنچ رہی ہیں۔ اس دوران مجھے تفہیم ہوئی کہ گویا چاند کی وہ کرنیں بڑے رازدارانہ انداز میں مجھے اشارے کر رہی ہیں کہ میں صرف اسی سامنے والے درخت کے سایہ تلے جاکر پناہ لوں کیونکہ دوسرے سب درخت ناپائیدار ہیں اور عنقریب سوکھ جائیں گے۔ اس پر خواب میں ہی میں جلدی سے اس درخت کی طرف چل پڑا اور اس کے نیچے جاکر پناہ لی۔

عالم خواب میں یہ نظارہ مجھے اس قدر حسین، بابرکت اور مسرت آمیز لگا کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو مجھے کامل یقین ہوچکا تھا کہ احمدیت کے سب دعاوی اور نظریات اسلامی ہیں۔ اس لئے اب مجھے اس الٰہی جماعت میں شمولیت اختیار کرلینی چاہیئے۔ (باقی آئندہ)

درخواست ہائے دعا

۔ • خاکسار کی والدہ صاحبہ کے بازو پر چوٹ لگ گئی ہے۔

(کریم اللہ دارالصدر شمالی)

۔ • خاکسار ایک حادثے کی وجہ سے صاحب فراش ہے۔

(احمد علی اسلم سیکرٹری ایریا ربوہ)

۔ • خاکسار کے بچوں کے امتحان ہوئے ہیں۔ (شیخ جمیل احمد رشید۔ لاہور)

۔ • خاکسار کی چھوٹی بہن نورین باسط بیمار ہے۔ (امۃ الحی سلمان لاہور)

۔ • خاکسار کی خالہ زاد بہن شدید بیمار ہے

(کمال احمد باب الابواب ربوہ)

۔ • محترم حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔

(سیف اللہ خان)

۔ • خاکسار کے والد سانس کی بیماری اور کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(مرزا لطیف احمد بیگ ملتان)

۔ • میری اہلیہ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

(محمد الیاس بٹ احمد نگر)

گھریلو سبزیوں اور پودوں کو ضرر رساں کیڑوں سے محفوظ رکھنے کی نئی تجاویز

مارکیٹ میں تازہ سبزیوں کی قیمت سے اکثر احباب نالاں ہیں اور گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ لہذا احباب کو مشورہ دیا گیا تھا کہ اپنے گھر کے صحن میں موسم کے مطابق سبزیاں کاشت کرکے تلافی کریں۔ دوستوں نے اس طرف پوری توجہ دی اور سبزیاں کاشت کرنی شروع کردی ہیں اور بفضلہ تعالےٰ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ان گھریلو سبزیوں اور پھولدار پودوں پر بعض ضرر رساں کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے۔ جس کے لئے زہریلی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو کافی مہنگی اور نقصان دہ بھی ہیں۔ امریکہ میں بعض تجربات کئے گئے ہیں جن کے مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ لہذا احباب کی آگاہی اور دلچسپی کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

ٹیکساس کی ایک خاتون نے پیاز کو باریک کتر کر اس میں پانی ملایا اور ململ کے کپڑے میں اچھی طرح نچوڑ لیا۔ اس پانی کو سپرے میں ڈال کر گلاب کے پودوں کو سپرے کیا گیا تو رس چوسنے والے تمام کیڑے زمین پر گر گئے۔ تین دن تک سپرے کرنے سے پودوں پر کوئی کیڑا نہ رہا۔

دوسرے تجربے میں اس نے سرخ مرچوں کو باریک پیس کر پانی میں گھولا۔ اور اس کا سپرے کرنے سے سبزیوں سے ہر قسم کے کیڑے غائب ہوگئے۔

کیلے فورنیا یونیورسٹی میں لہسن کا پانی مچھروں کو تلف کرنے کے لئے بہت کامیاب ثابت ہوا۔ انگوروں کی بیلوں اور گلاب کے پودوں کے آس پاس اگر لہسن بو دیا جائے تو اس کی بو سے تمام کیڑے بھاگ جاتے ہیں۔ نیز یہ بھی مشاہدہ میں آیا کہ گیندے کے پھول جو عام کاشت ہوتے ہیں اس کے پودوں میں بھی ایسی بو ہوتی ہے جس سے کیڑے دور بھاگتے ہیں۔

ان تجربات کی روشنی میں گذارش ہے کہ احباب زہریلی دواؤں کی بجائے مندرجہ بالا تجاویز پر عمل کرکے فائدہ اٹھائیں۔ (مرسلہ نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

مختار عام کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کو ایک مختار عام کی ضرورت ہے۔ پٹواری یا قانون گو جو کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تعلیم کم از کم میٹرک پاس ہو۔ زمین اور جائیداد کے کاروبار سے واقف ہو۔ عدالتی کاموں کا تجربہ ہو۔ صحت اچھی ہو۔ مرکز سلسلہ میں رہائش رکھتے ہوئے خدمت دین کے خواہش مند دوست کے لئے اچھا موقع ہے۔ درخواستیں امیر جماعت یا صدر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں خواہش مند احباب ذاتی طور پر ناظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ یا ناظر دیوان سے ملیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال میں قوت قلم بڑھانے کی خاطر ہر سال شعبہ اشاعت کے تحت ایک مقابلہ مضمون نویسی کروایا جاتا ہے۔ امسال اس مقابلے کا عنوان "سیرۃ حضرت طلحہؓ" ہے اطفال و ناصرات ذوق و شوق سے حصہ لیں۔ مقالہ مرکز میں پہنچانے کی آخری تاریخ یکم جولائی ہے۔

اوّل، دوم، سوم آنے والوں کو بالترتیب ۲۰۰، ۱۵۰، ۱۰۰ روپے انعام دیا جائے گا۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بازیافتہ گھڑی

ایک CAMIO واچ (کلائی گھڑی) ایوان محمود کی ٹوٹیوں سے اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ملی تھی۔ جن صاحب کی ہو دفتر سے حاصل کرلیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نقدی

مورخہ ۱۱/۱/۸۴ کو رحمت بازار سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس کسی کی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ سے نشانی بتا کر لے سکتا ہے۔

مبشر احمد بھٹی بھٹی کلاتھ ہاؤس رحمت بازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

● - حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مکرم و محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے عزیزم مرزا افضال انور صاحب ابن برادرم مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب E.A.D.A ریٹائرڈ کا نکاح ہمراہ عزیزہ حمیرا تبسم بنت برادرم مکرم ڈاکٹر مرزا احسن بیگ صاحب آف فیصل آباد پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۶ جنوری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فریقین کو شرف ملاقات بخشا اور رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

عزیزم مرزا افضال انور مکرم و محترم مرزا احسن بیگ صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھانجے تھے کا نواسہ ہے اور والد محترم مرزا محمد افضل بیگ صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم و محترم مرزا افضل بیگ صاحب وکیل مرحوم کا پڑپوتا ہے۔ اور عزیزہ حمیرا تبسم والد محترم مرزا محمد افضل بیگ مرحوم کی پوتی اور حضرت مکرم و محترم مرزا افضل بیگ صاحب مرحوم کی پڑپوتی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو محض اپنے فضل و کرم سے فریقین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین

(مرزا اسلم حیات بیگ محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

● - میرے بڑے لڑکے عزیزی مبشر احمد خان صاحب شکور کا نکاح ہمراہ ثریا کوثر صاحبہ بنت غلام فرید خان صاحب مندرانی مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر محترم احمد خان صاحب معلم وقف جدید حال کوٹ قیصرانی احاطہ مسجد احمدیہ تونسہ شریف مورخہ ۳/۱۲/۸۳ کو بعد نماز عشاء پڑھا۔ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و بزرگان سلسلہ احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے (خاکسار منظور احمد مندرانی صدر جماعت احمدیہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان)

درخواست ہائے دعا

● - خاکسار کی والدہ بہت بیمار ہیں عنقریب اپریشن ہونے والا ہے (مرزا نعیم احمد۔ لاہور)

● - خاکسار مرگی کے دوروں کی وجہ سے بیمار ہے۔ (سہیل احمد۔ احمد نگر)

● - خاکسار کے داماد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب کی ایک حادثے میں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ نیز خاکسار بھی بیمار ہے اور پریشانیاں لاحق ہیں۔ نیز مکرمہ بشریٰ بیگم اہلیہ بشارت احمد چیمہ صاحب کے بازو کا اپریشن ہوا ہے (ڈاکٹر غلام محمد حق۔ چک مراد)

● - خاکسار کے والد صاحب کا اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔ نیز دادی جان اور ماموں بھی بیمار ہیں (کلیم اختر۔ لاہور)

● - برادرم رفیق بھٹی صاحب کی اہلیہ دو ماہ سے بیمار ہیں۔ (غلام محمد بھٹی۔ لیہ)

● - خاکسار کی والدہ ملیریا کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (شاہد ربانی دارالرحمت شرقی ربوہ)

● - خاکسار کی والدہ بیمار ہیں۔ (یعقوب احمد بٹ۔ کراچی)

● - برادرم شیخ بشیر احمد دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ (مظفر احمد۔ فاروق آباد)

● - خاکسار کی اہلیہ ڈیڑھ ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ (شیخ عطاء الحق دارالیمن ربوہ)

● - ایم بی بی ایس کے سال چہارم کے امتحان شروع ہو رہے ہیں۔ ان طلباء کے لئے جو امسال امتحان دے رہے ہیں دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد شریف۔ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

اعانت الفضل

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ہدایت اللہ صاحب مرحوم نے اپنی بیٹی صالحہ بشریٰ بنت ہدایت اللہ صاحب مرحوم کی شادی بخیر و خوبی انجام پذیر ہونے کی خوشی میں مبلغ پندرہ روپے بطور اعانت الفضل بھجوائے ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالےٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ کہہ کر خطاب کو تمام مومنوں کے لئے عام کر دیا ہے۔ کیونکہ کون ہے جو یہ نہیں چاہتا کہ خدا تعالےٰ درگذر سے کام لے اور اس کے گناہوں کو ڈھانپ دے۔ ہر کوئی خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس امر کا متمنی اور محتاج ہوتا ہے کہ اس کا عَفُوٌّ غَفُوْرٌ خدا درگذر سے کام لے اور اس کے قصوروں اور گناہوں کو معاف کر دے۔ اور پھر وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا کہہ کر بتا دیا کہ اگر تم دوسروں کے ساتھ چشم پوشی اور درگذر کا معاملہ کرو گے تو تمہارا عَفُوٌّ غَفُوْرٌ خدا تمہارے قصور اور گناہ معاف کر دے گا۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہمارا خدا عَفُوٌّ غَفُوْرٌ تو ضرور ہے لیکن وہ اُن بندوں کے قصور اور گناہ بدرجہ اولےٰ معاف کرتا ہے جو دوسروں کے ساتھ عفو و درگذر کا معاملہ کرتے ہیں اور ان کے قصور معاف کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں۔ ثابت یہ ہوا کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا خدا ہمارے قصوروں اور گناہوں سے درگذر فرمائے تو ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے بھائیوں اور دوسرے لوگوں کے قصوروں اور جرموں سے درگذر اور چشم پوشی کا معاملہ کریں اور ذرا ذرا سی بات کو بہانہ بنا کر انتقام لینے پر اصرار نہ کریں۔

الغرض دوسروں کے قصوروں، خطاؤں اور زیادتیوں سے درگذر اور چشم پوشی ایسی اعلےٰ درجہ کی صفت ہے کہ جس سے خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل ہوتی ہے کیونکہ خدا تعالےٰ چشم پوشی اور درگذر کرنے والوں سے خوش ہو کر خود ان کے قصوروں خطاؤں اور گناہوں سے درگذر فرماتا اور انہیں معاف کر دیتا ہے۔

ولادت

● - میرے لڑکے عزیزم چوہدری عبدالعزیز ناصر کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا کیا ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عطاء اللہ حکیم عاصم تجویز فرما کر ازراہ شفقت سے رکھا ہے۔ یہ لڑکا ماسٹر محمد مولاداد صاحب کا پڑپوتا ہے اور چوہدری شیر محمد صاحب واپڈا کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ مولا کریم عزیزم کو دین کا خادم بنائے۔

(چوہدری عبدالرحیم دارالیمن شرقی ربوہ)

● - اللہ تعالےٰ نے میرے بیٹے سید طاہر احمد سفیر کو ۱۵/۱۲/۸۳ کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام عامر نصیر رکھا ہے۔ اسی طرح میرے منجھلے بیٹے سید ناصر سفیر کو اللہ تعالےٰ نے دوسرے بیٹے سے ۸/۱۲/۸۳ کو نوازا تھا اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت اس کا نام حامد سفیر رکھا تھا۔ یہ دونوں بچے مکرم بھائی محمد عبدالقیوم صاحب آف راولپنڈی کے نواسے ہیں اور سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔

قارئین الفضل سے ان بچوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت والی لمبی عمریں عطا کرے اور داعی الی اللہ بنا کر والدین کے لئے راحت اور خوشی کا موجب بنائے آمین ثم آمین (شمسہ نصیر لندن)

● - اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل و رحم سے خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود امین الدین صاحب عباسی مرحوم سابق قائد کراچی کا پوتا اور مولانا عبدالباسط صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج زیمبیا و زمبابوے کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام عطاء الاوّل عباسی تجویز فرمایا ہے۔

خاکسار خاندان حضرت اقدس بزرگان دین و احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست کرتا ہے کہ نومولود کو اللہ تعالےٰ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو جذب کرنے والا ہو۔ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اللہ تعالےٰ اسے نیک صالح خادم دین اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

(محی الدین عباسی ناظم اطفال ضلع مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع کراچی)

● - خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری داؤد احمد ظفر کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "احسن داؤد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری غلام نبی مرحوم نمبردار چک ۱۲۱ گوکھووال فیصل آباد کا پوتا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(مسعود احمد ظفر ظفر بکڈپو اردو بازار سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ۔)

مسل ۲۵۴۰۳

میں نعمت اللہ جاوید ولد عنایت اللہ صاحب قوم مانگٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۱۰-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔
نعمت اللہ دارالعلوم شرقی ربوہ۔
مکان نمبر ۵/۵۵۔

گواہ شد ۱۔ سید محمد محسن شاہ صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ۔
گواہ شد ۲۔ نصیر احمد شاہد صاحب حدیقۃ المبشرین ربوہ

مسل ۲۵۴۰۴

میں اقبال بیگم بیوہ بشارت احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۱-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حصہ جائیداد از والد صاحب مکان واقع گوبند پور ضلع سیالکوٹ قیمت وصول شدہ ۶۵۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی بالیاں وزن ۹ ماشے ۶ رتی قیمت ۱۸۰۰/- روپے
۳۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے خاوند کی طرف سے وصول نہیں ہوئے۔
کل جائیداد ۸۸۰۰/- روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔
اقبال بیگم بیوہ بشارت احمد صاحب مرحوم ۳۲۹-K کمیٹی محلہ سٹریٹ ۱۴ راولپنڈی۔
گواہ شد۔ مبارک احمد صاحب
وصیت ۱۵۲۲۷ راولپنڈی
گواہ شد۔ ابرار احمد صاحب ولد بشارت احمد صاحب مرحوم راولپنڈی

مسل ۲۵۴۰۵

میں طیبہ حبیب زوجہ کمال الدین صاحب حبیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن بیت الاحسان دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۹-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

طلائی زیورات وزنی ۲۰ تولے
مالیت ۔/۴۴،۰۰۰ روپے
حق مہر ۔/۱۰،۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔
طیبہ حبیب۔
گواہ شد ۱۔ روشن دین صاحب احمد وقف زندگی
وصیت نمبر ۵۰۵۱
گواہ شد ۲۔ سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل ۲۵۴۰۶

میں اظہر احمد شاہد ولد عبدالمنان صاحب قوم قاضی پیشہ واقف زندگی عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۱۰-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار بصورت واقف زندگی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔
اظہر احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ولد عبدالمنان صاحب ساکن ربوہ
گواہ شد ۱۔ انعام الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ۲/۱۱ دارالنصر غربی ربوہ۔ گواہ شد ۲۔ مقصود احمد صاحب باجوہ دفتر P.S وصیت ۲۲۰۴۴

مسل ۲۵۴۰۷

میں قریشی عبدالحلیم شرر ولد قریشی عبدالغنی صاحب قوم قریشی پیشہ تعلیم عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۸-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ قریشی عبدالحلیم شرر ولد قریشی عبدالغنی صاحب ربوہ۔
گواہ شد ۱۔ مبارک احمد شریف ابن چوہدری نذیر احمد صاحب۔
وصیت ۲۳۸۳۶ بیت الحبیب ربوہ
گواہ شد ۲۔ حکیم فضل الٰہی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ وصیت ۵۹۱۰

تصحیح:۔

محترمہ امۃ الودود راجوری صاحبہ مسل ۲۵۳۴۵ کی وصیت مورخہ ۲۱/۱۲/۸۳ کو شائع ہوئی جس کا مسل نمبر غلطی سے ۲۴۳۴۵ درج کیا گیا۔
۲۔ اور الامۃ کی امۃ الودود راجوری کی بجائے امۃ الودود راجوروی لکھا گیا ہے۔ تاریخین اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ اضلاع و مجالس ۲۱ تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء عشرۂ تجنید کا اہتمام کریں : (مہتمم تجنید)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر)

:- تعاون :-

الفضل کی اشاعت کے سلسلہ میں بیگم صاحبہ مولانا عبدالمالک خان صاحب (مرحوم) نے بھرپور تعاون پیش فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔ (مینیجر الفضل)

نعیم جنرل سٹور

مین بازار شیخوپورہ

ہر قسم کا سامان دستیاب ہے

پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

کی قیمت میں اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ 'خالد' اور ماہنامہ 'تشحیذ الاذہان' کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدینِ اضلاع و علاقہ کی میٹنگ میں یہ امر پیش ہوا کہ موجودہ مہنگائی کے پیشِ نظر ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان (جو کئی سالوں سے زیرِ بار چلے آرہے ہیں) کی مالی حالت کو خسارے سے بچایا جائے۔ سو یہ فیصلہ کیا گیا کہ رسائل پر جو کم سے کم لاگت، سالانہ آتی ہے اس کے مطابق ان کا چندہ مقرر ہونا چاہیئے۔ اِس میٹنگ کی سفارش کے مطابق محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یکم جنوری ۱۹۸۴ء سے ماہنامہ خالد کی سالانہ قیمت پچیس ۲۵ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے پچاس ۵۰ پیسے اور تشحیذ کی سالانہ قیمت بیس ۲۰ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے فی پرچہ مقرر فرمائی ہے۔ اِسی طرح اشتہارات کا ریٹ چار صد روپے فی صفحہ ماہوار اور سالانہ نمبرز کا پانچ صد روپے فی صفحہ ہوگا۔

امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اِس اضافہ پر ہمارے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے تاکہ یہ رسائل اپنا بوجھ خود اُٹھا سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائدین مجالس و اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں اس کی نئی قیمت کی اطلاع کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ ربوہ)

اعلان

منظور شدہ نمبر III-G-481 رجسٹرڈ نمبر R.D/158

نرسری کلاسز میں

داخلہ شروع ہے

ماڈرن ایجوکیشنل اسکول

ربوہ کا واحد منظور شدہ ادارہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:-

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

ہماری کامیابی یقیناً آپ ہی کے مفاد میں ہے!

اِس لیے کہ:

- مرکز سلسلہ عالیہ میں انگریزی ادویات کا واحد ادارہ ہے جس کا با اخلاق عملہ چوبیس ۲۴ گھنٹے آپ کی خدمت کیلیے موجود رہتا ہے۔
- آپ کیش میمو دکھا کر غیر استعمال شدہ فالتو ادویات واپس کر سکتے ہیں۔
- ہم انگریزی ادویات کے علاوہ ہر قسم کی عینکیں نہایت مناسب قیمتوں پر فروخت کرتے ہیں۔
- ہمارے ہاں معائنہ نظر بالکل مفت کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ نمبرز کے مطابق عینکیں بڑی احتیاط کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں۔
- ہم طلباء، اساتذہ اور صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کو خاص رعایت دیتے ہیں
- عینکوں کی مرمت بالکل مفت کی جاتی ہے
- مستحق افراد کو ادویات اور عینکیں بالکل مفت دی جاتی ہیں اور سب سے بڑی بات کہ ہم صرف کاروبار نہیں کرتے بلکہ خدمت خلق ہمارا مطمع نظر ہے۔

اگر یہ تمام سہولیات اور خدمات آپ کی توقعات سے بڑھ کر ہیں تو یقیناً ہم آپ کی توجہ اور تعاون کے مستحق ہیں

مہمانوں کو چائے کے ساتھ بہترین مکئی کے خستہ "پاپ کارن" پیش کیجئے!

آپ کے مخلص { شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو (فیصل آباد والے) نزد مسجد مہدی گول بازار ربوہ